السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرکسی کے خواب کے کمرہ میں قرآنِ پاک رکھا ہواور وہ کمرہ قرآنی آیات کے فریموں طغروں اورمکہ معظمہ مدینہ منورہ اورلفظ اللہ رسول کے نقشوں سے سجا ہوتواس کمرہ میں اپنی بیوی سے ہم بستر ہونا شرعا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے کمرہ میں بیوی سے ہمبستری ہونا شرعا جائز ہے بشرط اس کے آداب جماع (ارادہ جماع کے وقت بسم اللہ کہہ لیا جائے) ۔

لوأن أحدکم حین یاتی اہلہ قال : بسم اللہ الہم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان مارزقتنا الحدیث دونوں مادرزاد برہنہ نہ ہوجائیں ۔ (1)

أذأتی احدکم اہلہ فلیستتر ولایتجرد تجرد العیرین (2)

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذادخل الخلا غلطی راسہ واذااتی اہلہ غلطی راسہ وغیرہ وغیرہ کا پوراخیال رکھا جائے ۔ کیوں کہ طلب اولاد غض بصر حفظ فرج عن الرتا طلب عفت کی نیت سے ہم بستر ہونا باعث اجرو ثواب (3) ہے ۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں ، وَفِی بُضْعِ أَحَدِکُمْ صَدَقَةٌ، قَالُوا : یَا رَسُولَ اللہِ، أَیَأتِی أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَیَكُونُ لَهُ فِیهَا أَجْرٌ؟ قَالَ : «أَرَأَیْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِی حَرَامٍ أَكَانَ عَلَیْهِ فِیهَا وِزْرٌ؟ فَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِی الْحَلَالِ كَانَ لَهُ أَجْرٌ» (مسلم

قال المحدث الدہلوی : ادخال فی اشارة الی ان ذاتہ لیست صدقة بل ماضمنہ من التحصین واداء حق الزوجہ وطلب الولد الصالح انتہی : لیکن بہتر اوراولی یہ ہے کہ ادباواحتراما واجلالا اکلام اللہ ایسے کمرہ میں ہم بستر نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 239

محدث فتویٰ